کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)
رکن کمپنی/ جزوی ادارہ
العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ
Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

بسمہ تعالیٰ

Hajj Application # 7040105006*3 | **Carvan # 48**

معاہدہ

برائے 2026ء بمطابق 1447ھ (پرائیویٹ اسکیم)

مابین تصدق عباس شیخ و کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ

پیکیج (خلاصہ):

پیکیج: **SPECIAL PACKAGE # 1 SHORT**

مجموعی رقم: پاکستانی روپوں میں: 2,050,000/- روپے

سفرِ حج کا دورانیہ: 25-26 ایام تقریباً

نوٹ:

الف۔ یہ پیکیج بناتے وقت شرح تبادلہ (exchange rate) 75.50 روپے فی ریال رکھا گیا ہے۔ ریٹ بڑھنے کی صورت میں ہر حاجی اضافی رقم دینے کا پابند ہوگا جب کہ کم ہونے کی صورت میں پیکیج کی قیمت اسی تناسب سے کم ہو جائے گی۔

ب۔ مذکورہ پیکیج میں ٹیکسز کی مد میں VAT اور Municipality Tax شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اگر سعودی وزارت حج یا حکومت پاکستان کی جانب سے کسی بھی قسم کا اضافی ٹیکس عائد کیا گیا تو ایسی صورت میں کاروان کے جملہ عازمین حج کو حج پر روانہ ہونے سے پہلے پیکیج کی مجموعی رقم کے علاوہ سعودی/ پاکستانی محکموں کے مقرر کردہ اضافی ٹیکس ادا کرنے ہوں گے۔

د۔ مذکورہ پیکیج میں حکومت پاکستان کے لازمی واجبات (Compulsory Hajj dues) بشمول سروس چارجز، ویکسین چارجز (وزارت حج کی جانب سے فراہم کردہ ویکسین)، حجاج محافظ فنڈ کی مد میں ادا کی جانے والی رقم اور سعودی حکومت کے لازمی واجبات، مشاعر میں سروس سینٹر کی سہولیات بشمول سروس سینٹر فیس (زون 1 منیٰ، کیٹیگری A)، کرایہ ہوائی جہاز (اکانومی کلاس)، ٹرانسپورٹ، عرفات و منیٰ میں خیموں کا کرایہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش کا کرایہ، مکہ و مدینہ اور مشاعر میں ناشتہ اور کھانا، معروف زیارات مدینہ، مکمل انٹرسٹی بس سروس کا کرایہ، متوقع بینک چارجز اور تبادلہ رقوم چارجز کی مد میں کئے جانے والے اخراجات شامل ہیں۔

پیکیج (تفصیلات):

۱) فلائٹ:

Indirect Flight --- Economy Class (کراچی۔جدہ۔کراچی)

۲) رہائش:

الف) مکہ 01:	مکہ آمد تا 24 ذی القعدہ ہوٹل میں۔ (زیادہ سے زیادہ 4 افراد فی کمرہ)	فاصلہ 50 میٹر (اندازاً)
مکہ 02:	25 ذی القعدہ سے 30 ذی القعدہ تک حرم سے دور عمارت میں: (زیادہ سے زیادہ 5 افراد فی کمرہ)	فاصلہ 4,500 میٹر (اندازاً)
مکہ 03:	6 ذی الحجہ سے کراچی واپسی تک حرم سے دور عمارت میں: (زیادہ سے زیادہ 5 افراد فی کمرہ)	فاصلہ 4,500 میٹر (اندازاً)

دستخط انتظامیہ کاروان مسلم:.................... | دستخط عازم حج:....................

کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)
رکن کمپنی / جزوی ادارہ
العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ
Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

ب) مدینہ: یکم ذی الحجہ تا 5 ذی الحجہ ہوٹل میں (مرکزیہ)۔(زیادہ سے زیادہ 5 افراد فی کمرہ) فاصلہ 250 میٹر (اندازاً)

نوٹ: ۱) واضح رہے کہ حجاج کرام کی رہائش مشترکہ ہوگی اور ایک کمرے میں 4 سے 5 افراد تک کی رہائش کا انتظام ہوگا۔
۲) مردوں اور عورتوں کی رہائش کا انتظام ایک ہی عمارت میں الگ الگ کیا جائے گا۔

۳) **کھانا:** روزانہ ناشتہ، دوپہر اور رات کا کھانا

الف) مکہ 01: ناشتہ، لنچ اور ڈنر (ڈبل ڈش)
مکہ 02: ناشتہ، لنچ اور ڈنر (ڈبل ڈش بوفے)
مکہ 03: ناشتہ، لنچ اور ڈنر (ڈبل ڈش بوفے)

ب) مدینہ: ناشتہ، لنچ اور ڈنر (ڈبل ڈش بوفے)

ج) مشاعر: ناشتہ اور کھانا بذریعہ سروس سینٹر (البتہ مزدلفہ میں رات کے لئے کھانے کے بجائے light refreshment دیا جائے گا)۔

د) دورانِ سفر (مکہ-مدینہ-مکہ) اور ائرپورٹس پر کھانے کا انتظام عازم حج کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۴) **ٹرانسپورٹ:**

الف) (بس سروس)

بذریعہ سعودی ٹرانسپورٹ اتھارٹی/مکتب الوکلاء:
۱) جدہ ائرپورٹ سے مکہ ہوٹل براستہ میقات (جحفہ)
۲) مکہ سے جدہ ائرپورٹ۔

بذریعہ سروس سینٹر:
۱) مشاعر (مکہ تا مشاعر اور واپسی مکہ)

بذریعہ پرائیویٹ بس سروس:
۱) مکہ سے مدینہ سے مکہ۔ (intercity) کم از کم ماڈل 2023

ب) سعودی وزارت حج کے قانون کے مطابق مکہ میں ایام حج (5 تا 15 ذی الحجہ) کے دوران ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنا کاروان کی ذمہ داری نہیں ہے۔ ان ایام کے علاوہ کاروان ٹرانسپورٹ فراہم کرے گا۔

ج) دورانِ سفر بالخصوص مشاعر میں مختلف وجوہات کی بناء پر ٹرانسپورٹ کی فراہمی میں تاخیر یا فنی خرابی وغیرہ کا امکان ہوتا ہے اور بعض اوقات کئی کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں کاروان ذمہ دار نہیں ہوگا اور حاجی کاروان انتظامیہ سے تعاون کرے گا۔

د) کاروان کی پالیسی کے مطابق ہر سفر میں، بسوں میں مرد حضرات اگلی نشستیں اور خواتین پچھلی نشستیں استعمال کریں گی۔ ہر عازم حج اس پالیسی پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔

۵) **(مکتب/سروس سینٹر برائے) مشاعر: (عرفات و منیٰ و مزدلفہ)**

۱) ایام حج میں حج کی ادائیگی کو بہتر طریقے سے انجام دینے کے لئے کاروان نے اس سال مشاعر زون 1 کیٹیگری A کا انتخاب کیا ہے۔

دستخط انتظامیہ کاروان مسلم:.................. دستخط عازم حج:..................

کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)
رکن کمپنی/ جزوی ادارہ
العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ
Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

۲) سہولیات:

(الف) عرفات میں بیٹھنے کے لئے مناسب سہولت (ب) منیٰ میں صوفہ کم بیڈ ج) تین وقت کا کھانا (خیموں میں بذریعہ مکتب/سروس سینٹر)

۳) منیٰ اور عرفات میں کھانے اور پانی کی فراہمی، بجلی کی سہولت بشمول لائٹس اور ڈیزرٹ کولر کی فراہمی اور مینٹیننس، اسی طرح واش رومز کی فراہمی اور صفائی وغیرہ مکتب/سروس سینٹر کی ذمہ داری ہے۔ لہذا کاروان اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی ذمہ داری لینے اور قبول کرنے سے قاصر ہے۔

نوٹ:

۱) مشاعر مقدسہ میں کاروان کی جانب سے فراہم کئے گئے مشاعر بیگ سے زیادہ سامان لے جانے کی اجازت نہ ہوگی

۲) مشاعر مقدسہ میں کھانے کی فراہمی خالصتاً مکتب/سروس سینٹر کے ذمہ ہوتی ہے۔ مزدلفہ میں رات کا کھانا فراہم نہیں کیا جاتا البتہ light refreshment کا پیکٹ فراہم کیا جائے گا۔

۳) ایام حج میں اگر کوئی حاجی (اعمال مکہ وغیرہ کے لئے) مکہ آنا چاہے تو اس کے انتظامات حاجی کے ذمے ہوں گے۔ البتہ کاروان راہنمائی فراہم کرے گا۔

۴) منیٰ میں مکتب کی طرف سے صوفہ کم بیڈ کی چوڑائی اور خیمہ میں حجاج کی تعداد کا تعین، سعودی وزارت حج کرتی ہے۔ یہ جگہ عموماً نہایت ہی مختصر ہوتی ہے۔ تمام حجاج کرام اس بات کے پابند ہوں گے کہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور دوسروں کو جگہ دینے میں تعاون کریں۔

۵) رمی جمرات (شیطان پر کنکر مارنا) کے لئے ہر حاجی کو پیدل ہی چلنا ہوتا ہے اور چند کلومیٹر کا چکر مکمل کر کے خیمے میں واپس آنا ہوتا ہے۔ (اس سلسلے میں سعودی حکومت کی جانب سے دئے گئے شیڈول کی پابندی ہر عازم حج پر لازم ہے)۔

۶) پیکیج میں شامل سہولیات اور کاروان کی ذمہ داریاں

۱) حج فارم کی تکمیل۔

۲) حج درخواست فارم کی آن لائن فیڈنگ (Online Feeding)۔

۳) Saudi Nusuk کے تحت حج ویزا کا حصول۔

۴) عالمِ دین کی رہنمائی میں حج تربیتی نشست کا انعقاد، زیاراتِ مکہ و مدینہ اور مناسکِ حج کی ادائیگی۔

۵) حرمین شریفین میں رہائش اور کاغذات کا حصول۔

۶) ایئر ٹکٹ: فلائٹ اکانومی کلاس

۷) قدیم منیٰ میں مکتب کا انتظام

۸) ٹرانسپورٹ (صفحہ نمبر ۲ پر دئے گئے نمبر ۴ کی تفصیل کے مطابق)

۹) تین وقت کا کھانا۔ (صفحہ نمبر ۲ پر دئے گئے نمبر ۳ کی تفصیل کے مطابق)

۱۰) اٹیچی کیس، مدینہ ہینڈ بیگ اور مشاعر بیگ کی فراہمی۔

۱۱) مناسکِ حج سے متعلق لٹریچر اور کتب وغیرہ کی فراہمی۔

۱۲) عازمینِ حج کی رہنمائی و تنظیم کے لئے خادمین حجاج کی ہمراہی۔

۱۳) دو عدد احرام (برائے مرد حضرات)، دو مقنعہ (برائے خواتین) یا عبایا

۱۴) پانی کی بوتل

۱۵) اسپرے بوتل

۱۶) زمزم سعودی تعلیمات کے مطابق

۱۷) شولڈر بیگ (برائے دستاویزات)

۱۸) جانماز

۱۹) اس کے علاوہ سامان سفر کی لسٹ میں تحریر کردہ چیزیں۔

دستخط عازم حج.................

دستخط انتظامیہ کاروان مسلم.................

کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)

رکن کمپنی/ جزوی ادارہ

العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ

Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

نوٹ:

۱) تمام انتظامات درمیانی درجے کے ہوں گے۔

۲) دی گئی تفصیلات کے علاوہ کسی بھی اضافی سہولت کے اخراجات حاجی کے ذمے ہوں گے۔

۷) حاجی کی انفرادی ذمہ داریاں

۱) حج درخواست فارم میں موجود میڈیکل سرٹیفکیٹ پر سرکاری/نیم سرکاری/فوجی/حکومتی خودمختار ادارے/کارپوریشن/ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کرانا۔

۲) ہر عازمِ حج پر پاکستان اور سعودی عرب کے قوانین کی پابندی لازمی ہے۔ قوانین توڑنے اور/یا کسی بھی فرد کے پاس سے غیر قانونی اشیاء برآمد ہونے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری متعلقہ فرد کی ہوگی۔

۳) سامان کی حفاظت، نگرانی، اِس کی نقل وحمل۔

۴) سامان پر آنے والا اضافی کرایہ اور کسٹم وغیرہ کی ادائیگی۔

۵) امیگریشن کروانا۔

۶) مقررہ فلائٹ چھوٹ جانے کی صورت میں NO SHOW چارجز کی ادائیگی۔

۷) حج روانگی سے کم از کم 10 دن پہلے حاجی کیمپ جا کر حکومت کی جانب سے فراہم کیا گیا حفاظتی ٹیکہ (Vaccination) لگوانا۔

۸) حج روانگی سے پہلے اپنی ضروریات کے مطابق ادویات حاجی کیمپ سے seal (سیل) کروانا۔

۹) حج تربیتی نشست میں شرکت۔

۱۰) تمام عازمینِ حج کاروان، سعودی حکومت اور وزارتِ مذہبی اُمور حکومتِ پاکستان کی طرف سے عائد کردہ تمام شرائط اور اُن میں کی گئی تبدیلیوں کے پابند ہوں گے۔

۱۱) حجاج کرام اپنی ضرورت کے مطابق زرمبادلہ کا انتظام خود کریں گے۔

۱۲) سعودی حکومت کی ہدایات کے مطابق ہر حاجی سمارٹ فون کا بندوبست خود کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ Nusuk App، Saudi Visa Bio App اور Pak Hajj App کا استعمال خود سیکھ لے گا تاکہ بعد کی زحمت سے بچا جا سکے۔

۱۳) Saudi Visa Bio App کے ذریعے بائیومیٹرک کروانا حاجی کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

۸) سعودی اور پاکستانی حکومت کی جانب سے بیان کردہ چند اہم قوانین (جن کی پابندی ہر عازمِ حج کے لئے ضروری ہے):

۱) وزارتِ مذہبی اُمور حکومتِ پاکستان کے اعلامیے کے مطابق خواتین کے لیے حجاب کی شرائط پوری کرنے کے لیے ایسی عباء کا استعمال ضروری قرار دیا گیا ہے جس پر پاکستانی جھنڈے کا اسٹیکر (Sticker) لگا ہو۔

۲) کاروان ہر عازمِ حج کو اپنا شناختی بیج Insurance Card اور حکومت/مکتب کی جانب سے مہیا کیا جانے والا wrist band فراہم کرے گا جو ہر شریکِ کاروان کو دورانِ سفر لازمی طور پر استعمال کرنا ہوگا۔

۳) حج پالیسی 2026ء کے مطابق حج روانگی کے وقت پانچ مہینے سے زیادہ کی حاملہ خواتین کو سفر پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۴) حج پالیسی 2026ء کے مطابق ایسے افراد جن کا نام ECL میں ہوگا، انہیں کسی صورت میں سفرِ حج کی اجازت نہیں ہوگی۔

دستخط انتظامیہ کاروان مسلم:..................

دستخط عازمِ حج:..................

کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)
رکن کمپنی/ جزوی ادارہ
العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ
Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

۹) **اہم معلومات**

ا) **روانگی اور واپسی کا شیڈول:** روانگی اور واپسی کاروان کے طے شدہ شیڈول کے مطابق ہوگی اور حرمین شریفین میں قیام کی مدت تقریباً 25/26 ایام ہوگی۔

۲) **حج تربیتی پروگرام:** کاروان کی جانب سے کراچی، مکہ اور مدینہ میں منعقد کردہ حج تربیتی پروگرام میں شرکت کاروان کے تمام خواتین وحضرات کے لئے لازمی ہے۔

نوٹ: واضح رہے کہ یہ تربیتی پروگرام مناسک حج، فقہی مسائل، انتظامی امور اور سعودی قوانین سے آگاہی پر مشتمل ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی عازمِ حج کسی وجہ سے ان تربیتی پروگرام میں شریک نہیں ہو پاتا تو تربیت و معلومات کے حوالے سے کاروان اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۰) **قواعد وضوابط:**

ا) **ویزا کا حصول:**

ان شاءاللہ... جملہ دستاویزات اور شرائط کو پورا کر کے حج ویزا کے لئے سعودی پورٹل پر اپلائی کر دیا جائے گا۔ واضح رہے سعودی سفارت خانہ یا وزارت حج کی جانب سے حج ویزہ کے اجراء میں تاخیر یا انکار کی صورت میں کاروان ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲) **سفر کے لئے جسمانی استطاعت:**

الف) ہر شریکِ کاروان کے لئے لازم ہے کہ اپنی جسمانی استطاعت کا اندازہ کرتے ہوئے کاروان میں شریک ہو۔ کیونکہ حج کے موقع پر مختلف وجوہات، خاص طور پر گرمی کی شدت میں طویل پیدل چلنے کی بنا پر عارضہ قلب، فشارِ خون یا ذیابیطس کے مریض اور بہت ضعیف، معمر و کمزور افراد زحمت میں مبتلا ہو سکتے ہیں جس کی ذمہ داری کاروان پر نہ ہوگی۔

ب) اگر کراچی سے ہی یا سعودی عرب پہنچ کر کسی بھی وجہ سے کسی حاجی کو ویل چیئر کی ضرورت پڑے تو ایسے افراد، اپنی ویل چیئر اور اس کے چلانے والے کا انتظام خود کریں گے۔ کاروان اس سلسلے میں کسی قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔ البتہ راہنمائی ضرور کرے گا۔

۳) **رہائش کے بنیادی قواعد وضوابط**

الف) دورانِ سفر بسوں میں نشستوں کی تقسیم، مکہ و مدینہ کی عمارت میں منزلوں و کمروں کی تقسیم اور عرفات و منیٰ میں خیموں کی تقسیم کے سلسلے میں کاروان کی انتظامیہ کے احکامات کی پابندی ہر شریکِ کاروان پر لازم ہوگی۔

ب) واضح رہے کہ ضعیف و معمر افراد کو عموماً نچلی منزلوں میں اور باقی کو اوپر کی منزلوں میں جگہ دی جاتی ہے۔ لہٰذا ایک ہی خاندان کے دیگر ممبران کو عمارت/ہوٹل کی کسی اور منزل پر رہائش ملنے کی صورت میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

ج) بعض عمارتوں/ہوٹلز میں ایک یا چند کمرے ایسے ہو سکتے ہیں جن میں اتفاقاً کسی ایک خاندان کے محرم خواتین و مرد حضرات کو مشترکہ رہائش ملی ہو۔ ایسی کسی رہائش کو مثال بنا کر دیگر ممبران کا اپنے خاندان/گروپ کی اکٹھی رہائش کا مطالبہ ناقابل قبول ہوگا۔

د) خواتین کے مشترکہ رہائش والے کمروں میں ان کے محرم مرد حضرات کو داخل ہونے کی شرعاً و قانوناً اجازت نہیں ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں اپنے گھر/خاندان کی خواتین کو باہر مشترکہ استعمال کی جگہوں جیسے ہوٹل لابی وغیرہ میں ہی ملنا ہوگا۔

ہ) جہاں جہاں باتھ روم/حمام کی سہولت شراکت کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی ہر عازمِ حج اس سلسلے میں دیگر ممبران اور خادمین حجاج سے برداشت اور صبر و تحمل سے پیش آئے گا۔

و) ہر عازمِ حج ہوٹل کے کمروں میں موجود اشیاء کو احتیاط سے استعمال کرے گا۔ ٹوٹ پھوٹ یا نقصان کی صورت میں کمرے میں موجود افراد ذمہ دار ہوں گے۔

دستخط عازمِ حج: .... دستخط انتظامیہ کاروان مسلم: ....

ز) کوئی بھی شریکِ کاروان، کسی کو نہ کاروان میں شامل کرسکتا ہے اور نہ ہی کاروان کی رہائش (مکہ و مدینہ) یا کاروان کے خیمے (عرفات و منیٰ) میں ٹھہرا سکتا ہے۔ خصوصاً وہ افراد جن کے قریبی رشتے دار سعودی عرب میں موجود ہیں، اپنے رشتے داروں کو ایک رات کے لئے بھی عمارت یا خیمے میں نہیں ٹھہرا سکتے کیونکہ اس طرح ٹھہرانا نہ فقط ایک خلافِ شریعت عمل ہے بلکہ اس سے ٹھہرانے والے اور ٹھہرنے والے دونوں کے حج بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

۴) **پروگرام کی منسوخی:**

چونکہ حکومتِ پاکستان اور سعودی عرب کی حج پالیسی کے مطابق حج 2026ء کے لئے حاصل کی گئی رہائش کے کرایہ کی مکمل ایڈوانس ادائیگی، ٹرانسپورٹ، مکتب/ سروس سینٹر فیس اور خیمہ کرایہ کے ساتھ ائیر لائن کی ادائیگی کے بعد ہی مطلوبہ دستاویزات تیار ہونے پر ویزا کا اجراء ہوگا۔ لہٰذا جو عازمِ حج کسی بھی وجہ سے سفرِ حج کے لئے نہ جا سکے یا وزارت کو کوائف ارسال ہونے کے بعد اپنی درخواست واپس لینا چاہے اور وزارت کی جانب سے متبادل کی اجازت نہ ملنے کی صورت میں ایک نشست ضائع ہو جائے گی۔ ایسی صورت میں پیکیج کی جملہ رقم نا قابلِ واپسی ہوگی۔

۵) **پروگرام میں تبدیلی**

الف) کسی بھی حاجی کو کاروان کے فراہم کئے ہوئے پروگرام سے ہٹ کر کوئی پروگرام نہیں دیا جائے گا۔

ب) اگر کوئی بھی حاجی اپنی مرضی سے فلائٹ یا ائیر لائن یا کاروان کی جانب سے دیا گیا شیڈول تبدیل کرے گا یا بلڈنگ یا ہوٹل میں الگ کمرہ لے گا تو اس سلسلے کے تمام اضافی اخراجات حاجی خود برداشت کرے گا۔

۶) **تمباکو نوشی** کاروان میں شریک افراد کے لئے عمارت کے کمروں، خیموں اور بسوں میں تمباکو نوشی ممنوع ہے۔

۷) **ائیر پورٹ اور سامان**

جدہ ائیر پورٹ پر حاجیوں کے استقبالیہ (Pilgrims Reception Centre) اور سامان کی Unloading،Loading اور بسوں کا انتظام بذریعہ مکتب الوکلاء ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ائیر پورٹ یا استقبالیہ پر تاخیر کا ذمہ دار کاروان نہیں ہوگا البتہ مکمل معاونت ضرور فراہم کی جائے گی۔

۸) **ناگہانی بیماری یا موت:**

خدانخواستہ دورانِ حج بیماری، موت یا ناگہانی حادثے کی صورت میں کاروان کی انتظامیہ مناسب رہنمائی اور مدد کرے گی۔ اس سلسلے میں جملہ اخراجات حاجی خود برداشت کرے گا۔ نیز سعودی قوانین کے مطابق سفرِ حج کے دوران وفات کی صورت میں تدفین سعودی عرب میں ہی ہوگی۔

۹) **زیارات:**

مقاماتِ مقدسہ کی زیارتیں گروپ کی شکل میں کروائی جائیں گی۔ دن اور وقت کا تعین کاروان کی انتظامیہ کرے گی۔ گروپ کے ساتھ زیارتیں نہ کرنے والے کو کوئی کلیم نہیں دیا جائے گا۔

زیاراتِ مکہ: جبل ثور، مشاعر (عرفات، مزدلفہ و منیٰ)، جبل نور اور قبرستان جنت المعلیٰ (پل حجون پر سے)

زیاراتِ مدینہ: میدان احد، مسجد ذو قبلتین، سبعہ مساجد (میدان جنگ خندق) اور مسجد قباء۔

۱۰) **زرِ مبادلہ:** پیکیج کے علاوہ زرِ مبادلہ کا انتظام ہر عازمِ حج کی اپنی ذمہ داری ہے۔

اہم نوٹ:

کاروان کی انتظامیہ کو یہ حق حاصل ہے کہ حالات و مصلحت کے پیش نظر کسی بھی قاعدے اور ضابطے کو تبدیل یا معطل کر کے کسی کو بھی ان کی پابندی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

دستخط عازمِ حج: .... دستخط انتظامیہ کاروان مسلم: ....

کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)

رکن کمپنی / جزوی ادارہ

العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ

Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

اقرار نامہ

میں یہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں نے کاروان کی جانب سے دیئے گئے پیکیج برائے حج 2026ء بمطابق 1447ھ میں شامل سہولیات، اس ضمن میں مشخص کی گئی میری ذمہ داریاں اور کاروان سے معاہدے کی شرائط وہدایات اور مذکورہ قواعد وضوابط کو بھی اچھی طرح پڑھ لیا ہے اور مذکورہ پیکیج کو اس کی مشخص کردہ خصوصیات وشرائط کے ساتھ قبول کرتا/کرتی ہوں۔

میں یہ بھی اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ:

۱) میں دستخط شدہ حج درخواست کے ساتھ کاروان کی جانب سے دیئے گئے اس معاہدے پر دستخط کرنے کے ساتھ ہی قانونی طور پر کاروان کے ساتھ ایک معاہدے میں منسلک ہو گیا/گئی ہوں اور اس کی تمام شرائط سے متفق ہوں۔

۲) سعودی حکومت کی ہدایات کے مطابق سمارٹ فون کا بندوبست میری ذمہ داری ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ Nusuk App، Saudi Visa Bio App اور Pak Hajj App کا استعمال میں حج پر جانے سے پہلے خود سیکھ لوں گا/گی۔

۳) Saudi Visa Bio App کے ذریعے بائیومیٹرک کروانا میری ذمہ داری ہوگی۔

۴) میں ہر طریقے سے جسمانی اور ذہنی طور پر حج کرنے کے قابل ہوں اور اپنی صحت کے بارے میں کسی طرح کی غلط بیانی کرنے کی صورت میں تمام تر نتائج کا/کی خود ذمہ دار ہونگا/ہونگی۔

۵) میں جانتا/جانتی ہوں کہ میرے شناختی بیج پر کاروان کی انتظامیہ، دفتر اُمورِ پاکستان اور مکتب کے فون نمبر درج ہیں، گم ہونے یا کسی مشکل میں سب سے پہلے ان سے رابطہ کرونگا/کرونگی۔

۶) میں جانتا/جانتی ہوں کہ دورانِ حج وفات کی صورت میں تدفین سعودی عرب میں ہی ہوگی اس سلسلے میں میت کو حکومت یا کاروان کے خرچ پر پاکستان لانے کے لئے کاروان/وزارت کوئی درخواست قبول نہیں کرے گی۔

۷) یہ بات میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ سعودی تعلیمات کی روشنی میں وہ افراد جو سعودی عرب میں مقیم ہیں انہیں حجاج کرام کے کمروں میں ٹھہرنے اور بیٹھنے کی بھی اجازت نہیں ہے، عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں تمام تر نتائج کی ذمہ داری میری ہوگی۔

۸) یہ بات میرے علم میں لائی جا چکی ہے کہ سعودی قوانین کے مطابق ہر عازمِ حج کو ضابطہ صحت کے تحت اپنا طبی معائنہ (Medical Checkup) کروانا ضروری ہے اور سعودی وزارتِ صحت کی جانب سے لازمی قرار دیئے گئے ٹیکے (Vaccines) جس میں گردن توڑ بخار کا ٹیکہ (Meningitis)، نزلہ اور فلو (Seasonal Influenza) شامل ہیں اِن تمام ٹیکوں (Vaccines) کا لگوانا اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینا میری ذمہ داری ہے۔ اِسکے علاوہ سعودی وزارتِ صحت کی جانب سے ضروری قرار دی گئیں دیگر ویکسین بھی لگوانے کا پابند ہونگا/ہونگی اور مستقل استعمال کی 30 دن کی ادویات اپنے ساتھ رکھنا بھی میری ذمہ داری ہے۔

۹) میں یہ بھی اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں نے کاروان کی جانب سے دی گئی تاریخ، وقت اور دیگر ضروری ہدایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنی ٹکٹ کا خود ہی انتظام کیا ہے اور اس سلسلے میں تمام معاملات کا میں خود ذمہ دار ہوں گا/گی۔

۱۰) مجھے علم ہے کہ میں کاروان کے پروگرام سے ہٹ کر مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور جدہ کے درمیان سفر نہیں کر سکتا/سکتی ہوں۔ مزید یہ بھی جانتا/جانتی ہوں کہ حج ویزہ پر ان تین شہروں کے علاوہ سعودی عرب کے کسی بھی اور شہر کے لئے سفر کرنا منع ہے۔ اگر میں سعودی مکتب کی اجازت یا اجازت کے بغیر کسی اور شہر کا سفر کروں گا/گی تو میں اپنے تمام معاملات کا خود ذمہ دار ہوں گا/گی۔

دستخط عازم حج: ....

دستخط انتظامیہ کاروان مسلم: ....

کاروان مسلم حج و عمرہ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (HP # 4235/K)

رکن کمپنی/ جزوی ادارہ

العلیم منظم پرائیویٹ لمیٹڈ

Saudi Munazzam # 20122 MORA Registration # 0401

۱۱) میں حکومتِ پاکستان اور سعودی عرب کے تمام قوانین کی پیروی کروں گا رگی۔ خاص طور پر سیاسی سرگرمیوں، مذہبی تعصب اور سعودی حکام اور معاونین حج پاکستان یا اُن کے نمائندوں کے خلاف کسی بھی قسم کے ضابطۂ اخلاق (مثلاً مظاہرہ اور احتجاج وغیرہ) کی خلاف ورزی نہیں کروں گا رگی، دفتر اُمور حجاج پاکستان کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات کا پابند رہوں گا رگی اور اِس قسم کا کوئی عمل نہیں کروں گا رگی جس سے پاکستان کی عزت پہ حرف آئے یا پاکستانی جھنڈے اور اثاثہ جات کو نقصان ہو یا جس کو ہنگامہ آرائی اور دوسروں کو اُکسانا سمجھا جا سکے۔

۱۲) میں حج کی ادائیگی کے نیک مقصد کے تحت کاروان کے ساتھ سعودی عرب جا رہا رہی ہوں اور دورانِ قیام سعودی حکومت کے جملہ قوانین کی پابندی کروں گا رگی اور میں یہ بھی حلفیہ اقرار کرتا رکرتی ہوں کہ بعد از حج کاروان کے طے شدہ پروگرام کے تحت مقررہ میعاد کے اندر سعودی عرب چھوڑ دوں گا رگی۔

دستخط عازم حج: ....

دستخط انتظامیہ کاروان مسلم: ....